اسی طرح گزشتہ دنوں برطانوی ہائی کمیشن کے پولیٹیکل سیکرٹری مسٹر رچرڈ بھی دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور آپ نے مولانا مدظلہ کے ساتھ مختلف سیاسی امور پر بات چیت کی۔ ملاقات میں افغانستان کی صورتحال، تحریک طالبان افغانستان، پاکستان میں دینی مدارس کے بارے میں حکومتی مبینہ کاروائیوں کے خلاف مولانا مدظلہ کی سرگرمیوں اور القدس کے مستقبل کے بارے میں بات چیت ہوئی۔ مولانا مدظلہ نے انہیں مسلمانوں اور اپنے موقف سے آگاہ کیا۔

جناب ڈاکٹر کبیر واسطی اور جناب ارشد چودھری سابق وفاقی وزیر کی آمد:

گزشتہ ماہ مسلم لیگی دھڑے کے سربراہ جناب ڈاکٹر کبیر واسطی اور جناب ارشد چودھری اپنے رفقاء سمیت مولانا مدظلہ سے ملاقات کے لئے تشریف لائے اور چھ دیر مولانا مدظلہ کی رہائش گاہ پر قیام کیا۔ آپ نے موجودہ سیاسی صورتحال کے بارے میں مولانا مدظلہ سے تفصیلی بات چیت کی اور ان سے نئے اور مستقبل میں آنے والے حالات کے بارے میں رہنمائی حاصل کی۔ بعد میں آپ نے رفقاء سمیت دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا اور ان میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔

مشہور کثیر الاشاعت فرانسیسی اخبار "لیموند" کے نمائندے کی آمد:

فرانس کے سب سے معروف اخبار کے دو نمائندے گزشتہ دنوں حضرت مولانا مدظلہ سے انٹرویو کے لئے تشریف لائے اور آپ سے عالمی موضوعات اور خصوصاً عالم اسلام کی صورتحال کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی۔ مولانا مدظلہ نے انہیں اسلام مسلمانوں اور تحریک طالبان کے بارے میں ان دنوں مغربی منفی پروپیگنڈے کے بارے میں اپنے خیالات سے آگاہ کیا اور انہیں بتایا کہ اسلام اور دینی مدارس دہشت گرد نہیں بلکہ اصل میں سب سے بڑا دہشت گرد امریکہ اور اسکے حواری ہیں۔ جن کی وجہ سے پوری دنیا کا نظام تہس نہس ہے۔ اور انہیں بتایا کہ کم از کم فرانس کو امریکہ کی پالیسیوں کا حامی نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ آپ کی تہذیب وروایات اور سیاسی و اقتصادی حیثیت کے لئے بھی امریکہ ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔

جاپانی یونیورسٹی کے پروفیسر مینابو شیمی ذو کی آمد:

گزشتہ ہفتے جاپانی یونیورسٹی کے پروفیسر مینابو شیمی ذو دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔ مولانا مدظلہ کی غیر موجودگی میں آپ نے مدیر الحق مولانا راشد الحق سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ بعد میں آپ نے دارالعلوم کے تمام شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا اور ان میں گہری دلچسپی لی۔ آپ وہاں کی یونیورسٹی میں جنوبی ایشیاء کے ممالک کی تاریخ اور اسلامی سیاست کے مضامین پڑھاتے ہیں۔ آپ نے مدیر الحق کو بتایا کہ میں نے دارالعلوم حقانیہ کا ذکر جاپان کے مختلف اخبارات اور ٹیلیویژن کے پروگرامز میں دیکھا۔ اور مجھے اسے دیکھنے کا کافی اشتیاق تھا۔